



موزوں طریقہ برداشت برائے

پھل و سبزیات



نظامت زری اطلاعات
محکمہ زراعت حکومت پنجاب
21 سرگودھا، سرگودھا، لاہور فون: 042-9200729
ای میل: dainformation@yahoo.com



موزوں طریقہ برداشت برائے پھل و سبزیات

برداشت، پھلوں اور سبزیوں کا وہ مرحلہ ہے جہاں پرائیوٹوں سے الگ کر دیا جاتا ہے یعنی ان میں بڑھوتری وغیرہ کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ پھل یا سبزی کی بعد از برداشت زندگی کا یہاں سے دوسرا دور شروع ہوتا ہے۔ زندگی کے اس دور ایسے کا دار و مدار پھل یا سبزی کی پختگی اور برداشت کے طریقہ کار پر منحصر ہوتا ہے کیونکہ برداشت شدہ جنس نے اپنے اندر ہی سے خوراک حاصل کرنی ہوتی ہے۔ اگر برداشت کے وقت مناسب احتیاطیں اختیار کی گئی ہوں گی تو جمع شدہ خوراک کا درست استعمال ہوگا ورنہ خوراک بھی ضائع ہوگی اور ساتھ میں پھل یا سبزی بھی قابل استعمال نہ رہے گی۔ اس کا نقصان براہ راست زمیندار کو ہوگا کیونکہ یہ اُسکی شب و روز کی محنت اور وسائل کا مکمل ضیاع ہے۔ اس نقصان سے بچنے کے لیے زمیندار کو چاہیے کہ ہر قسم کے پھل یا سبزی کو برداشت کرتے وقت مناسب احتیاط برتیں۔ اس کے اہتمام سے زمیندار کو فائدہ ہوگا اور صارف کو بھی ایک بہتر جنس استعمال کے لیے میسر ہوگی۔

پھلوں کی برداشت

ہر قسم کے پھل کو برداشت کرتے وقت ضروری احتیاطوں پر عمل کریں یہ ان کی بعد از برداشت زندگی اور معیار کے لیے اشد ضروری ہے۔ پھل کو انفرادی طور پر اُس کی مناسب پختگی کی بنیاد پر برداشت کرنا چاہئے۔ آم کو لمبی ڈنڈی کے ساتھ کاٹنا چاہیے اور پھر ڈنڈی کو ٹوٹنے سے بچانا چاہیے اس طرح آم کی خوبصورتی کو گوند (Latex) سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے کیونکہ گوند آم کو بد نما بنا دیتی ہے۔ آم کی برداشت کے لیے لمبے ڈنڈے والے کٹر، بانس والے کٹر اور فورک لفظ بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ پاکستان میں آم کی برداشت کارانج طریقہ کئی دوسرے ممالک میں بھی استعمال ہو رہا ہے مگر اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ کار وہ لوگ ہم سے بہتر طور پر اپنائے ہوئے ہیں۔ کیٹو / ترشا وہ پھل کی برداشت کے لیے پھل کاٹنے والی قینچی کا استعمال زیادہ موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ڈنڈی کی ساتھ والی جلد کو محفوظ رکھنے کا یہ سب سے بہتر طریقہ ہے اگر ہم اس کا استعمال نہیں کریں گے تو پھل کی جلد کو نقصان پہنچے گا اور یہ بیماریوں کی امان گاہ بن جائے گا۔ دستانوں کا استعمال بھی کیا جائے تو بعد از برداشت زندگی میں زیادہ بہتری لائی جاسکتی ہے اور پھل کی خوبصورتی اور معیار کو بھی قائم رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ امرود ایک ایسا پھل ہے جس کی جلد نہایت باریک اور نازک ہوتی ہے اس لیے امرود کو برداشت کرتے وقت نرم کپڑے کے دستانے موزوں تصور کیے جاتے ہیں۔ امرود کیونکہ ایک نازک جلد والا پھل ہے جس پر خراش بہت جلد نمایاں ہو جاتی ہے اس لیے جھولی کا کپڑا بھی ان کے لیے زیادہ سخت نہیں ہونا چاہیے۔ امرود کی برداشت کے لیے صرف ہاتھ اور انگلیوں کا استعمال ہی بہتر خیال کیا جاتا ہے مگر اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ امرود کے ساتھ چھوٹی ڈنڈی موجود رہے اس طرح سے اُس کی جلد زخم سے محفوظ رہتی ہے اور اس پر جراثیموں کا حملہ بھی کم ہوتا ہے۔



اُونچائی سے پھل توڑنے والا آلہ



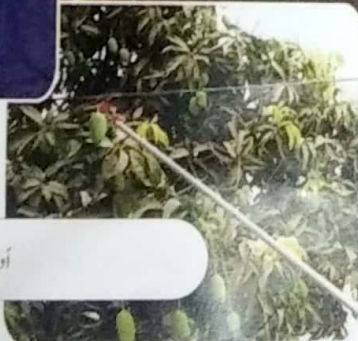
اُونچائی سے پھل توڑنے والا آلہ



پھل کانٹے والی قہچی



پاکستان میں آم توڑنے کا رائج طریقہ اور ہر دن ملک اس کا استعمال



اُونچائی سے پھل توڑنے کے جدید طریقے



صحیح طریقہ سے برداشت کیا جانا کیونکہ



ہاتھ سے براہ راست پھل توڑنے کے طریقے



اُدھائی سے پھل برداشت کرنے کے لئے مختلف طریقہ کار



صحیح طریقہ سے برداشت کیا جانا امرود



صحیح طریقہ سے برداشت کیا جانا آم

سبزیوں کی برداشت

سبزیوں کی برداشت ان کی جڑوں سے کی جاتی ہے۔ آلو، پیاز، گدھے والی سبزیوں کی برداشت ان کی جڑوں سے کی جاتی ہے۔ زیادہ تر اسے مشینی طریقے سے برداشت کیا جاتا ہے۔ مشین میں ربر کا استعمال، ٹاٹ کا استعمال اور زمین کے اندر دھسنے کا طریقہ کار اگر مناسب ہوں تو برداشت کا نقصان کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ اسکے علاوہ اس طرح کی اور سبزیوں کی برداشت کے وقت زمین میں مناسب نمی کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے جسکی وجہ سے ان کی جلد پر خراشیں کم پڑتی ہیں۔ زیر زمین سبزیوں میں گاجر، مولیٰ، شکر قندی، چکنمرا اور شلجم شامل ہیں۔ ان کی برداشت کے وقت کا تعین کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔ سبزیوں جو ہاتھ سے برداشت کی جاتی ہیں ان میں گاجر، مولیٰ اور شلجم زیادہ اہم ہیں۔ ٹماٹر ایک بہت نازک سبزی ہے اسکو برداشت کرتے وقت ہمیں کافی احتیاط کرنی چاہیے۔ ٹماٹر کو جب تازہ سبزی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو زیادہ تر ہاتھ سے براہ راست اس کی برداشت کی جاتی ہے۔ اسکو صاف ستھری تراشے ہوئے ناخنوں والی انگلیوں کی مدد سے نرمی سے پودے سے الگ کیا جاتا ہے تاکہ پھل کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچ سکے یا پھر دستانوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ پھل کو جھٹکے سے قطعی طور پر الگ نہیں کرنا چاہیے۔ تصویر میں دکھائے گئے طریقے سے پکڑیں اور ٹماٹر کو پودے سے الگ کریں۔ بھنڈی، توری، سبز مرچ، شملہ مرچ، کریلا وغیرہ کو بھی انگلیوں کی مدد سے برداشت کرنا زیادہ بہتر ہے جبکہ تربوز، خربوزہ کو چھوٹی قینچی کی مدد سے اسکی تیل سے الگ کرنا زیادہ مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کھیرے کو بھی برداشت کرنے کے لئے انگلیوں کی کارگیری کا استعمال کیا جاتا ہے۔ برداشت کے ساتھ ساتھ جنس کو سنبھالنا بھی اشد ضروری ہوتا ہے۔ اس واسطے کپڑے کی جھولی، چھوٹے بڑے فیلڈ باکس اور جنس سنبھالنے کی خاص جھولیوں کا استعمال بہت اچھے نتائج فراہم کر سکتے ہیں۔ برداشت کیے گئے پھل کو مناسب فیلڈ باکس یا جھولی میں رکھیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ ضرورت سے زیادہ بھرائی نچلے پھل کو نقصان نہ پہنچائے۔



سبزی برداشت کرتے وقت ہاتھ اور انگلیوں کا استعمال



صحیح طریقہ سے برداشت کئے ہوئے سبزی

صحیح طریقہ سے برداشت کیا ہوا سبزی

برداشت کے دوران استعمال ہونے والا سامان

پھلوں اور سبزیوں کی برداشت کے لیے مختلف امدادی اشیاء کی ضرورت پڑتی ہے۔ جن میں سے کچھ کی تصاویر پمفلٹ میں دی گئی ہیں۔ ان اشیاء کو مناسب طریقے سے استعمال کرنا چاہیے۔ ہر جنس کے لیے ان کے استعمال کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔



مختلف اقسام کے دستانے جن کی مدد سے جنس کی جلد کو دوران برداشت خراش و زخم سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے



برداشت کے دوران جنس کو سنبالنے کے لیے مختلف اقسام کی جھولیاں (Picking bags)

احتیاطیں

ہر سبزی کے لیے برداشت کا طریقہ کار مختلف ہو سکتا ہے مگر احتیاطیں سب کے لیے یکساں ہوتی ہیں۔ اگر ان احتیاطوں کو مد نظر نہ رکھا جائے تو بعد از برداشت زندگی کا دورانیہ کم ہو سکتا ہے ساتھ میں بعد از برداشت نقصانات بھی بڑھ جائیں گے اور مارکیٹ میں صحیح قیمت بھی نہیں مل پائے گی۔ کسی بھی پھل یا سبزی کو کھینچ کر یا جھکادے کر پودے سے الگ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح پھل پر زخم آنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جو کہ بعد ازاں بیماریوں کا سبب بنتے ہیں اور جنس ضائع ہو جاتی ہے۔ پھل یا سبزی کو زمین پر پھینکنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جنس پر چوٹ لگے گی تو فوری طور پر اس کا واضح ہونا ناممکن ہے اس کے نقصانات ستورج کے دوران یا مارکیٹ پہنچ کر واضح ہوتے ہیں اور جنس ضائع ہو چکی ہوتی ہے۔ اس لیے اگر سیرھی لگا کر پھل برداشت کیے جائیں تو جھولی کے اندر مناسب مقدار میں پھل ڈالنا چاہئے اور اس بات کا خیال رکھیں کہ نیچے والا پھل دب نہ جائے۔ دی گئی تصاویر میں برداشت کے مختلف طریقہ کار، برداشت میں مدد دینے والے آلات اور دیگر امدادی اشیاء دکھائی گئی ہیں۔ ہمارے ہاں ان پر کسی حد تک عمل کیا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ دوران برداشت جنس پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے شاید کاشت کاریہ سمجھتا ہے کہ اس کا کام صرف جنس کی پیداوار حاصل کرنا ہے نہ کہ پیداوار کو سنبالنا بھی ہے۔ حالانکہ سفارش کردہ طریقوں کے مطابق برداشت کی ہوئی پھل اور سبزیاں منڈی میں زیادہ قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ اس میں کاشتکار اور صارف دونوں کا فائدہ ہے۔

مرتبہ: ڈاکٹر احسان الہی باجوہ (ڈائریکٹر)، عبدالرحیم خان (ریسرچ آفیسر)

اشاعت: 2008-09

پوسٹ ہارویسٹ ریسرچ سنٹر، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد

تعداد: 2000